Maktaba al-Ashrafia
http://alashrafia.com

Excerpts From:

By

Hazrat Hakeemul Ummat Mujaddide Millat
Maulana Ashrafi Ali Saheb Thanvi
(Rahmatullahi Ta'ala Ala'ih)

عاصی کو مایوس نہ ہونا چاہیئے

حال۔ معاصی میں گرفتاری ہونے لگتی ہے۔ اس کی وجہ سے میں نا اُمید ہو جاتا ہوں۔

تحقیق۔ کوئے نومیدی مرد کامید ہاست ✤ سوئے تاریکی مرو خورشید ہاست

تربیۃ حصہ اول صفحہ ۶

استقامت علی الاعمال حالت رفیعہ ہے

حال۔ رات کی جو بارہ تسبیح ارشاد ہوئی معمول ہے اور دن کے اذکار کبھی تین ہزار کبھی چھ ہزار الغرض فرصت کے مطابق زیادتی کمی ہوتی ہے دعا سے شاد فرماویں کوئی جدید کیفیت ہوگی اطلاع کرونگا۔

تحقیق۔ استقامت علی الاعمال خود ایک رفیع حالت ہے جو سب کیفیات سے ارجح ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

تربیۃ حصہ اول صفحہ ۸۔

تنگدستی و تنگدلی کا علاج

حال۔ تنگدستی سے بعض اوقات تنگدلی ہوتی ہے کیا کروں۔

تحقیق۔ کوئی نوکری ملجائے تو قبول کر لیجئے۔ یا کسی مطبع کا کام تصحیح وغیرہ منگا لیجئے۔

تربیۃ حصہ اول صفحہ ۱۳

جمعیت قلب کا طریق

حال۔ ذکر پر جب تک مداومت رہتی ہے تو کچھ سکون اور برکت سی محسوس ہونے لگتی ہے مگر ابتلاء امور دنیویہ سے بعض معصیت میں کہ ضرورت وقت اور مصلحت امور دنیوی ہوتی ہے اختیار مجبوراً کرنی پڑتی ہے وہ سب برکت اور حلاوت و سکون بلکہ توفیق ذکر بھی رخصت ہو جاتی ہے ہر چند استغفار کرتا ہوں مگر پھر وہ بات نصیب نہیں ہوتی اُمور دنیوی اور ذکر کا جمع ہونا محال معلوم ہوتا ہے اس زمانہ میں جھوٹ اور فریب بدون کام نہیں چلتا کہ بدبخت رواج ایسا ہو گیا ہے کہ دوسرے کو بدبخت بناتا ہے مجھ جیسے کم ہمت کی کیونکر رہبری ہوگی۔

تحقیق۔ انشاء اللہ اسی طرح لگے دوڑ کرنے سے سامان جمعیت کا ایک روز غیب سے فراہم ہو جاویگا۔ استغفار و استدعا میں کمی نہ کیجئے

حال۔ سخت پریشان ہوں اب تا حیات دنیا سے چھٹکارا بظاہر نہیں معلوم ہوتا کہ روز بروز افزونی ہے خدا خیر کرے۔

تحقیق گر جہاں پر برف گردد سر بسر ✤ تا بخور بگذارد ش از یک نظر نا اُمید نہ ہو جیئے

تربیت حصہ اول صفحہ ۲۱

حصول تمکین کا علاج

حال۔ جو کچھ حضور نے ارشاد فرمایا تھا پڑھتا ہوں گاہے مزا معلوم ہوتا ہے اور گاہے ایسا معلوم ہوتا ہے کوئی چیز پاس سے جاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ حضور کی دعاء کی برکت سے استقلال عطا فرمائیں۔

تحقیق۔ پہلی حالت بسط ہے اور دوسری حالت قبض ہے۔ کام میں لگے رہیئے۔ انشاء اللہ اسی طرح استقلال یعنی تمکین عطا ہو جاویگا۔ ابتداء میں ایسی تلونیات ہوتی ہیں تربیت حصہ اول ص۲۵

کثرت نیند کا علاج

حال۔ مجھے ایک مرض لاحق ہو گیا ہے جس کی اطلاع قبلہ وکعبہ کو ہو جانا ضروری ہے۔ صبح کی نماز کے لئے آنکھ نہیں کھلتی اور اگر کھل بھی جاتی ہے تو اس قدر غلبہ نیند اور سستی کا ہوتا ہے۔ کہ میں اس پر غالب نہیں ہو پاتا اور اکثر نماز قضا ہو جاتی ہے یعنی میں اٹھ اٹھکر سو جاتا ہوں۔ جس کا بہت صدمہ ہوش اور بیداری میں ہوتا ہے اور بقیہ نمازیں ہو جاتی ہیں مگر عشاء میں بھی اکثر بعد نماز تہجد کی رکعتیں پڑھنا چاہیئے نہیں پڑھ پاتا ہوں۔ کبھی کبھی وظیفہ (اللہ) جو ایک ہزار کی تعداد میں فرمایا گیا ہے۔ نہیں پورا ہوتا بالکل مغلوب النوم ہو جاتا ہوں۔ ارادہ کیا کہ تہجد کی رکعتیں اسی وقت اٹھکر پڑھوں مگر اس وقت اٹھنا تو درکنار اوقات نماز بھی فقہ میں خلل پڑنے لگ گیا۔

تحقیق۔ کھانا شب کو سویرے کھائے اور ذرا کم کھائیے۔ اور عشاء سویرے پڑھکر فوراً سو رہیئے وظیفہ بعد تہجد والا کسی اور وقت مثلاً بعد مغرب پڑھ لیجئے۔ اور پھر اطلاع دیجئے

حال۔ آجکل اس نابکار کی حالت یہ ہے کہ رات یا دن جب کبھی ذکر اسم ذات یا بارہ تسبیح کیلئے بیٹھتا ہے غلبہ نوم سے پریشان ہو جاتا ہے آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ زبان سے الفاظ نکلتے جاتے ہیں یہ خبر نہیں کہ کیا پڑھ رہا ہوں۔ مگر جب آنکھ کھلتی ہے تو صحیح الفاظ زبان سے نکلتے ہوئے پاتا ہوں۔ بایں خیال کہ رطوبت کے باعث غلبۂ نوم ہو جاتا ہے۔ سر میں تیل ڈالنا بھی ترک کر دیا ہے تاہم یہی حالت رہتی ہے کوئی تدبیر ارشاد فرمائی جاوے۔

تحقیق۔ ایسی کوئی تدبیر نہ کیجئے جو مضر صحت ہو بعد عشاء ذکر کر لیا کیجئے اور اس کے بعد کھانا کھایا کیجئے۔ دن کو بھی کھانے کے قبل ذکر کیا کیجئے۔ اور پھر اطلاع دیجئے۔ تربیت حصہ اول ص۲۶

حال۔ حضور نے جو لا الہ الا اللہ سو بار پڑھنے کیواسطے فرمایا ہے۔ اس کو جب پڑھنے بیٹھتا ہوں

اسوقت نیند بہت آتی ہے اور قلب پریشان رہتا ہے خیالات دنیوی ہجوم کرتے رہتے ہیں ہرچند دل لگانیکی کوشش کیجاتی ہے مگر ابھی تک طبیعت جمتی نہیں۔

تحقیق۔ السلام علیکم جگہ بدل دیا کرو۔ اٹھکر ٹہلنے لگا کرو۔ اگر پھر بھی نیند آوے تو سو رہا کرو۔ اور وظیفہ ایسے وقت پڑھ لیا کرو جس وقت نیند نہ آوے اور اگر اس وقت بھی نیند آوے تو سمجھ لو کہ ضعف ہے وظیفہ کم کردو جس میں تکان نہ ہو اس کی پرواہ مت کرو یہ از خود جاتی رہیگی۔ اس کا جواب بھی مثل کے ہی ایسا مت کرو بہت کوشش بھی مضر ہے سرسری طور پر دل کو متوجہ کرنا کافی ہے خواہ متوجہ ہو یا نہو۔

بقیہ دوم صہ ۲۱

حال۔ آج ایک خاص دکھ عرض کرتا ہوں کہیں جناب خفا نہ ہوجائیں کہ جسکا بڑا اندیشہ ہے میں شرم ندامت اور خجالت کے ساتھ عرض کرتا ہوں اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور بھی بڑا دکھ اسوقت میری زندگی کا ہے جس سے ہمیشہ مغموم رہتا ہوں کمبخت ہمیشہ کی عادت ہے کہ طبیعت ثانی ہوگئی ہے کہ فجر کو بغیر اٹھائے کسیکے آنکھ نہیں کھلتی ہے۔ اگر اتفاقاً کسی نے نہ اٹھایا تو دن چڑھے تک سوتا رہتا ہوں افسوس اس میں کبھی مسجد پہونچ جاتا ہوں۔ کبھی وقت تنگ ہوا تو گھر میں نماز فجر پڑھ لیتا ہوں اور اب یہ آفت شروع ہوئی ہے کہ کبھی کبھی اٹھانے سے بھی اپنی بدنصیبی سے نہیں اٹھتا۔ اس وقت نیند کی ایسی بیہوشی ہوتی ہے کہ اندھا ہوجاتا ہوں اور پھر پڑ رہتا ہوں اور تمام دن مغموم رہتا ہوں کبھی ایسا بھی ہوجاتا ہے کہ خود بخود آنکھ کھلتی ہے اور تہجد بھی پڑھ لیتا ہوں۔ غرض عجیب آفت میں مبتلا ہوں حضور میرا علاج جس طرح ممکن ہو فرمائیں۔ اور مدد فرمائیں۔ اور آخر وقت میں میری ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھال لیں۔

تحقیق۔ خفا ہونیکی کیا بات ہے یہ کوئی اختیاری بات نہیں لا یکلف اللہ نفساً الا وسعہا ہرگز اس کا غم نہ کیجئے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا صاف ارشاد ہے لا تفریط فی النوم یعنی سوجانے میں کوئی تقصیر نہیں اپنی طرف سے جاگنے کا اہتمام کرلینا ضروری ہے مثلاً کسی سے فرمادیا کہ جگا دیا کرے اور سویرے سو رہنا چاہیئے اور کھانے اور پانی میں کسیقدر تقلیل کیجاوے اگر کوئی گھڑی الارم دار ہو وہ کوک دیکر پاس رکھ لیجائے اور جاگنے کے وقت ہمت سے کام لیا جاوے ان تدبیروں کے بعد بھی اگر کوئی ایسی کوتاہی ہوجاوے جو اختیار سے خارج ہو ہرگز مغموم نہ ہونا چاہیئے۔ غم کی افراط سے قلب ضعیف ہوجاتا ہے پھر سے تعطل کی نوبت آجاتی ہے ؎

بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش کہ آنچہ ساقی ما ریخت عین الطاف ست

ہاں ایک کام اور کیا جاوے کہ آتیں آخر سورہ کہف کی ان الذین آمنوا آخر سورہ تک سوتے وقت پڑھکر دعا کرکے سو رہیئے۔ اور پھر اطلاع دیجئے اور کسی طبیب سے بھی مشورہ لیجئے شاید کسی طبی اصلاح کی ضرورت ہو۔

تربیتہ حصہ دوم صـ۴۳

سوال۔ اس احقر میں منجملہ عیوبات کثیرہ صبح کو اوپر اٹھنا بھی ہے جس کی وجہ سے نماز قضا پڑھتا ہوں۔ اگر کبھی سویرے اٹھ جاتا ہوں تو نیند کے غلبہ سے یا تساہل سے پھر سو رہتا ہوں امید از کرم والا ہے کہ کوئی دعا یا جو مناسب حال احقر نسخہ ہو تجویز فرما کر اس مرض خبیث سے خادم کو رہائی دلوادیں تاکہ شفا حاصل ہو۔

جواب۔ ۱۔ کھانا بعد عصر کھالیا کرو۔ ۲۔ پانی شام کو کم پیو۔ ۳۔ عشا کی نماز جہاں سویرے ہو پڑھو ۴۔ آیات آخر سورہ کہف ان الذین آمنوا سے سوتے وقت ایکبار پڑھکر دعا کرو کہ فلاں وقت آنکھ کھل جائے۔ ۵۔ سب گھر والوں سے کہدو کہ جس کی آنکھ اول کھلے تم کو جگادے

تربیتہ حصہ پنجم صـ۲۶

اسباب پر نظر علامت قلت حال ہے نہ اختلال عقائد

حال۔ ازراہ کرم توجہ فرمائی جاوے کہ میری نظر اسباب سے گذر کر مسبب پر ہو جاوے یہ میرے اعتقاد میں نہایت نقص و خلل واقع ہو رہا ہے اور میں سخت پریشان ہوں۔

تحقیق۔ یہ نقص و اختلال عقاید میں نہیں حال کی کمی ہے جو مضر نہیں۔

تربیتہ حصہ اول صـ۲۹

یکسوئی نہ ہونیکا علاج

حال۔ کچھ دنوں سے میری طبیعت کو یکسوئی نہیں ہوتی۔ ایک طرح کی وحشت اور غیر اطمینانی حالت رہتی ہے حالانکہ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے روزانہ بعد نماز فجر سو بار لاحول ولا قوۃ اور سو بار درود شریف اور بعد نماز عشا سو بار استغفار و سو بار درود شریف وغیرہ پڑھا کرتا ہوں لیکن اس سے قلب کو طمانیت اور سکون نہیں حاصل ہوتا۔ لہذا بجمال ادب گذارش کرتا ہوں کہ کوئی ایسا وظیفہ تحریر فرما دیجئے کہ جس سے میری شکایت رفع ہو جائے اور طاعت میں شوق پیدا ہو۔

تحقیق۔ السلام علیکم یکسوئی نہ ہونے سے آپ کا کیا ضرر ہے اس کا جواب آنے کے بعد عرض کرونگا۔ والسلام۔

تربیتہ حصہ پنجم صـ۱۲۳

شوق کا طبعی رفتار سے بڑھنا مفید ہے نہ اہتمام سے

حال آجکل روزے وغیرہ رکھنے کو بہت جی چاہتا ہے اور خصوصًا اس شکریہ میں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دولت اشتیاق عطا فرمائی۔ اگر اجازت ہو تو رکھوں اُمید ہوتی ہے کہ اس سے شوق میں ترقی ہوگی اور مقصود جلد حاصل ہو

تحقیق۔ شوق کا اپنی طبعی رفتار سے بڑھنا مفید ہے اور اہتمام سے بڑھانے میں احتمال ہوتا ہے کہ بڑھتے بڑھتے انتہا کو پہونچکر بحکم اذا تم شیئ بدأ نقصہ ختم نہ ہو جاوے۔ اور اب دو شوق ہیں ایک مقصود کا دوسرا خود اس شوق کا فاثبات خیر من الواحد اور اہتمام سے دوسرا کم ہو جاویگا اس لئے روزوں سے اپنے کو شکستہ نکریں نیز اس کی کثرت سے یبس ہو کر شگفتگی کم ہو جاتی ہے اور یہی بنا ہے شوق کی اور سابقین کے قوی زیادہ قوی تھے فلا قیاس۔

حال۔ ہاں یہ لکھنا باقی رہا کہ میں چاہتا ہوں کہ مجھکو گریہ اور بکا اور نالہ و فغاں حاصل ہو۔ اور قصد کرتا ہوں اور اندر سے جی بہت چاہتا ہے لیکن اس پتھر دل کے جونک نہیں لگتی ایسی توجہ للہ فرمائیے کہ آہ و بکا کے مزے حاصل ہو جائیں۔

تحقیق۔ شوق کے متعلق جو اوپر تقریر لکھی ہے وہی بعینہ یہاں سمجھ لیجئے۔ کہ کثرت بکا سے بعض اوقات شوق کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور اس آنسو کے نہ نکلنے سے بعض اوقات اندر ہی اندر

شوق بڑھتا ہے۔ چونکہ ہر طالب کی استعداد جُدا ہے جو عالم الغیب ہی کو معلوم ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ اس شخص کی تربیت کا کیا طریق ہے ع بندہ را فرمان چہ باشد ہر چہ فرمائی برائم۔ قال اللہ تعالیٰ ولو اتبع الحق اھواءھم لفسدت السموات والارض ومن فیھن وقال تعالے فی رسولہ او یطیعکم فی کثیر من الامر لعنتم الآیہ

تربیۃ حصہ پنجم صہ ۱۴۸

خلوت کا نافع ہونا

حال جلوت کا تنکدر خلوت میں ذرا دیر کو بھی چلے جانے سے رفع ہو جاتا ہے

تحقیق۔ واقعی خلوت ایسی ہی چیز ہے لیکن اس کا لحاظ رہے کہ اس سے خلوت کی تقلیل پر قناعت نہ کر لی جاوے۔

تربیۃ حصہ پنجم صہ ۱۸۵

ذکر جہر میں ضرب کا کوئی خاص طریقہ نہیں

حال - اب تک احقر کو ذکر جہر بارہ تسبیح نہیں کرنا آیا بہت کوشش کرتا ہوں کہ اس طرح ضرب لگاؤں مگر اس طرح نہیں بنتا بلکہ معمولی طریقہ سے کسی طرح ہو جاتا ہے۔

تحقیق - کوئی خاص طریقہ نہیں۔

حال - دل کو تسکین نہیں ہوتی اور ایک طرح کا رنج رہتا ہے کہ کیوں نہیں ہوتا۔

تحقیق - یہ عدم تسکین اس وہم سے ہے کہ طریقہ سے نہیں ہوتا جس طور پر سہولت و نشاط ہو وہی طریقہ ہے کوئی خاص قید وغیرہ نہیں ہے اس کا احتمال بھی نفرمائیے باطمینان کئے جائیے اور پھر اس قاعدے کے استحضار کے بعد کیفیت تحریر فرمائیے۔ والسلام۔

تربیتہ حصہ پنجم ص ۱۱۵